بارانی گندم کی کاشت

زرعی فیچر سروس:نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

گندم ایک اہم فصل اور ہماری خوراک کا بنیادی جزو ہے۔ یہ خوراکی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں کے معاشی استحکام کا باعث بھی بنتی ہے۔ غذائی تحفظ کی ضمانت کے پیش نظر اور مہنگائی خصوصاً غذائی اجناس کے بڑھتے ہوئے رحجان کے تناظر میں گندم کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔صوبہ پنجاب میں اس سال گندم کی کاشت کا ہدف1 کروڑ65 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر گندم کی 3500 روپے فی من قیمتِ خرید کیلئے پرائیویٹ سیکٹر اور حکومت پنجاب کے مابین معاہدہ کیا گیا ہے جس کے باعث گندم کی کاشت امسال کسانوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب گندم کے کاشتکاروں کیلئے خصوصی پیکج کا جلد اعلان کریں گی۔ مزید براں، وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے سیڈ کمپنیوں سے کامیاب مذاکرات کرکے امسال گندم کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت6500 روپے فی تھیلا سے کم کرکے 5500 روپے فی تھیلا مقرر کرا دی ہے جس سے گندم کے کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی آئے گی۔

بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت کا وقت 15 اکتوبر تا15 نومبر ہے۔ بارانی علاقوں میں کم بارش والے علاقہ جات میں راجن پور، لیہ،ڈیرہ غازی خان،مظفر گڑھ، میانوالی،بھکر، خوشاب، جنڈ اور پنڈی گھیپ شامل ہیں۔بارانی درمیانی بارش والے علاقوں میں چکوال،تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان جبکہ بارانی زیادہ بارش والے علاقوں میں راولپنڈی، اٹک، جہلم،سوہاوہ،نارووال، گجرات،کھاریاں اور شکر گڑھ کے علاقہ جات شامل ہیں۔بارانی علاقوں کے کاشتکار زمین کی تیاری شروع کریں۔ اگر گلی سڑی کھاد ابھی تک نہ ڈالی ہو تو فوراً ڈال لیں اور زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔ بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت کیلئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام شیراز23،مرکز19،ایم اے 21،نشان 21،عروج 22،بارانی17،فتح جنگ16 اور پاکستا ن 13ہیں۔بارانی علاقوں کے کاشتکار گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے صرف محکمہ زراعت پنجاب کی منظور شدہ اقسام کا40 تا50 کلوگرام تصدیق شدہ بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔گندم کی کاشت سے قبل بیج کو محکمہ زراعت توسیع کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے زہرآلود کرلیں تاکہ گندم کی فصل کیڑوں سے محفوظ رہے۔گندم کی بوائی کیلئے بیج کو صاف کر کے استعمال کریں۔نیزبیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہیں ہونی چاہیے۔بصور ت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہیے۔ گندم کی فصل کو مختلف بیماریوں مثلاً کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لئے بیج کو کاشت سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام یا امیڈا کلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لیٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔ بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کریں اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھیں اوردونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے تاکہ دوائی اچھی طرح بیج کے ساتھ لگ سکے۔ کاشتکار حضرات سے گزارش ہے کہ بیج، کھاد اور زرعی زہروں و دیگر مداخل کے استعمال کے لئے مقدار کا تعین کرتے وقت اپنے کھیت کی پیمائش کو مدنظر رکھیں۔ گندم کی کاشت سے قبل عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔کاشتکار بوائی سے قبل دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور

بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آجائے اور بذریعہ ڈرل گندم کی کاشت یقینی بنائیں۔ گندم کی کاشت سے قبل ضرورت کے مطابق ہل چلا کر سہاگہ دیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو سکیں اور زمین پر بھربھری مٹی کی تہہ بن جائے اور زمین کے اندر جذب ہونے والا پانی محفوظ رہ سکے۔بوائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آ جائے۔ گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں سفارش کردہ کھاد کی ساری مقدار بوائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔کیمیائی کھادوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر ان کا استعمال احتیاط سے کرنا اشد ضروری ہے۔ ڈرل کے ذریعہ کاشت اور بوائی کے وقت ڈالی جانے والی کھاد کے استعمال کی صورت میں کھادوں کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ کھاد چونکہ پودوں کی جڑوں کے قریب گرتی ہے اور اس طرح فصل کھاد کا ہر دانہ استعمال کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ فصل کا اگاؤ یکساں اور زیادہ ہوتا ہے۔ ڈرل سے کاشت کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ بیج زیادہ گہرائی تک نہیں جانا چاہیے کیونکہ اس طرح بیج دیر سے اگتا ہے اور شگوفے بھی کم بنتے ہیں۔ استعمال سے پہلے ایک دفعہ ڈرل مشین کی کیلی بریشن کر لیں یعنی اس کی بیج گرانے کی شرح کو جانچ لیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بیج بکس میں بیج ڈالیں۔ ہر سیڈٹیوب کے آگے پلاسٹک کا لفافہ چڑھا لیں۔ ڈرل کو ٹریکٹر کے ذریعے تھوڑا اوپر اٹھا کر اس طرح چلائیں کہ ڈرل کو گھمانے والا پہیہ زمین کے ساتھ لگ کر چلتا رہے اور بیج گر کر سیڈ ٹیوبوں کے آگے لگے ہوئے لفافوں میں جمع ہوتا رہے۔ کچھ فاصلے پر جا کر ڈرل کو روک دیں اور لفافوں میں جمع شدہ بیج کا وزن کر لیں۔ ڈرل کی چوڑائی اور طے کردہ فاصلے کو ضرب دے کر رقبہ معلوم کر لیں۔ لفافوں سے حاصل شدہ بیج کے وزن کو اس رقبہ پر تقسیم کریں تو بیج کی شرح فی اکائی رقبہ معلوم ہو جائے گا اور پتہ چل جائے گا کہ یہ ڈرل ایک ایکڑ میں کتنا بیج گرائے گی۔ اس طرح سفارش کے مطابق بیج کی شرح کم یا زیادہ کرنے کے لئے ڈرل کی گیج کو ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔ کم بارش والے علاقوں (راجن پور،لیہ،ڈیرہ غازی خان،مظفرگڑھ،بھکر،میانوالی،جنڈ،پنڈی گھیب اور خوشاب کے بارانی علاقہ جات) میں بوائی سے قبل زمین کی تیاری کے وقت ایک بوری ڈی اے پی،ایک بوری یوریا اورآدھی بوری ایس او پی یا ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں جب کہ درمیانی بارش والے علاقوں (چکوال،تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان کے علاقہ جات)میں سوا بوری ڈی اے پی،سوا بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔ زیادہ بارش والے علاقہ جات (راولپنڈی، اٹک، جہلم، نارووال، سوہاوہ،نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکرگڑھ کے علاقہ جات) میں ڈیرھ بوری ڈی اے پی اورڈیرھ بوری یوریا اورایک بوری ایس او پی یا ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔

****